موجود بعض دوسری غلطیاں بھی واضح کردی جائیں۔ مثلاً مسئولہ عبارت میں (خط کشیدہ) "حضرت مریم علیہ السلام" لکھا گیا ہے حالانکہ عربی قواعد کے مطابق "علیہ السلام" کی جگہ "علیہا السلام" ہونا چاہیئے تھا، اسی طرح "حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہ" میں "رضی اللہ عنہ" کے "ہٗ" کی ضمیر بصیغۂ مذکر کے بجائے تانیث کے صیغہ (ھا) کے ساتھ یعنی "رضی اللہ عنہا" لکھنا چاہیئے تھا۔ واضح رہے کہ عربی قواعد کی یہ دوسری غلطی جناب شعیب اللہ صاحب نے اپنے جواب میں فرمائی ہے۔ اس کے علاوہ جواب میں ایک تاریخی غلطی یہ ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن کا نام "حکیمہ یا کلیمہ" لکھا گیا ہے، حالانکہ جو احادیث اوپر بیان کی جاچکی ہیں ان میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بہن کا نام "کلثم" مذکور ہے۔

هٰذَا مَا عِنْدِيْ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ!

شعر و ادب

اسرار احمد سہاوری

نعت

ان کا دامن پھول چُن چُن کر سجاتی رہ گئی — زندگی کی ہر ادا دل کو لبھاتی رہ گئی
ان کی آمد باعثِ تزئینِ صد گلشن ہوئی — ہر کلی فرطِ حیا سے منہ چھپاتی رہ گئی
اک جھلک دیکھی تھی حسن جانفزا کی دور سے — چشمِ نرگس فرطِ حیرت سے لجاتی رہ گئی
غنچہ و گل ہر قدم دامن کشی کرتے رہے — بلبلِ رنگیں نوا نغمے سناتی رہ گئی
آبشاروں نے بکھیرے نغمہائے دلفروز — موجِ دریا رقص کرتی گنگناتی رہ گئی
بے نیازانہ وہ گزرے اس ہجومِ شوق سے — حسن کی ہر اک ادا ان کو بلاتی رہ گئی
جلوۂ حسنِ ازل بھی ناز پرور بن گیا — بے نیازی کی ادا دامن بچاتی رہ گئی
ان کی یادوں نے دیا تھا جذبِ دل کو اک ثبات — ترکِ الفت سے جنوں کی بے ثباتی رہ گئی

ہم نے ہی اسرارؔ آنکھیں پھیر لیں دیوانہ وار
زندگی ہر ہر قدم پر مسکراتی رہ گئی